کرنتھیوں-۲

1 یہ خط پولس کی طرف سے کی اللہ جو ہے، عیسیٰ مسیح سے مرضی
ہے۔ بھی سے طرف کی تیمُتھیُس بھائی یہ ھی ساتھ ہے۔ رسول کا
مَیں کُرِنتھس میں اخیہ صوبہ اور جماعت کی اللہ میں مُقدّسین تمام موجود
ہوں۔ رہا لکھ یہ کو
2 عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا
کریں۔

ثنا و حمد کی اللہ

3 رحم جو ہو، تمجید کی باپ اور خدا کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے
4 میں مصیبت ہم بھی جب ہے۔ خدا کا تسلی کی طرح تمام اور باپ کا
دے تسلی بھی کو اَوروں ہم تا کہ ہے دیتا تسلی ہمیں وہ تو ہیں جاتے پھنس
کو اُن بھی ہم تو ہیں ہوتے دوچار سے مصیبت کسی وہ جب پھر سکیں۔
ہے۔ دی تسلی ہمیں نے اللہ طرح جس ہیں سکتے دے تسلی طرح اُسی
5 اُتنی ہیں جاتی آ پر ہم مصیبتیں سی کی مسیح سے کثرت جتنی کیونکہ
6 مصیبتوں ہم جب ہے۔ دیتا تسلی ہمیں ذریعے کے مسیح اللہ سے کثرت
ہے۔ بنتی باعث کا نجات اور تسلی کی آپ بات یہ تو ہیں ہوتے دوچار سے
آپ یوں ہے۔ بنتی باعث کا تسلی بھی کی آپ یہ تو ہے ہوتی تسلی ہماری جب
برداشت ہم جو ہیں جاتے بن قابل کے کرنے برداشت کچھ وہ سے صبر بھی
ہے۔ رہتی پختہ اُمید میں بارے کے آپ ہماری چنانچہ 7 ہیں۔ رہے کر

ہیں شریک میں مصیبتوں ہماری آپ طرح جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ
ہے۔ ہوتی حاصل ہمیں جو ہیں شریک بھی میں تسلی اُس آپ طرح اُسی
ہم میں جس ہیں چاہتے کرنا آگاہ سے مصیبت اُس کو آپ ہم بھائیو، 8
کرنا برداشت اُسے کہ تھا شدید اِتنا دباؤ پر ہم گئے۔ پھنس میں آسیہ صوبہ
کہ کیا محسوس نے ہم 9 بیٹھے۔ دھو ہاتھ سے جان ہم اور گیا ہو سا ناممکن
آپ اپنے ہم تاکہ ہوا لئے اِس یہ لیکن ہے۔ گئی دی موت سزائے ہمیں
نے اُسی 10 ہے۔ دیتا کر زندہ کو مُردوں جو پر اللہ بلکہ کریں نہ بھروسا پر
اور گا۔ بچائے ہمیں بھی آئندہ وہ اور بچایا سے موت ناک ہیبت ایسی ہمیں
آپ 11 گا۔ بچائے پھر بار ایک ہمیں وہ کہ ہے رکھی اُمید پر اُس نے ہم
بات صورت خوب کتنی یہ ہیں۔ رہے کر مدد ہماری سے دعاؤں اپنی بھی
نتیجے اور گا کرے مہربانی پر ہم کر سن کو دعاؤں کی بہتوں اللہ کہ ہے
گے۔ کریں شکر لئے ہمارے بہتیرے میں

تبدیلی میں منصوبوں کے پولس

ہے۔ صاف ضمیر ہمارا کہ ہے باعث کا فخر لئے ہمارے بات یہ 12
ہے، گزاری زندگی سے خلوص اور دلی سادہ سامنے کے اللہ نے ہم کیونکہ
دنیا پر۔ فضل کے اللہ بلکہ کیا نہیں انحصار پر حکمت انسانی اپنی نے ہم اور
آپ تو ہم 13 ہے۔ رہا ہی ایسا رویہ ہمارا ساتھ کے آپ کر خاص اور میں
مجھے اور سکتے۔ نہیں سمجھ یا پڑھ آپ جو لکھتے نہیں بات کوئی ایسی کو
الحال فی آپ اگرچہ 14 گی، آئے سمجھ پر طور پورے کو آپ کہ ہے اُمید
تب گا آئے سمجھ کچھ سب کو آپ جب کیونکہ سمجھتے۔ نہیں کچھ سب
پر۔ آپ ہم جتنا گے سکیں کر فخر اُتنا پر ہم دن کے عیسیٰ خداوند آپ

آنا پاس کے آپ پہلے مَیں لئے اِس تھا یقین پورا کا اِس مجھے چونکہ 15
آپ مَیں کہ تھا یہ خیال 16 جائے۔ مل برکت دُگنی کو آپ تا کہ تھا چاہتا
پھر آؤں۔ واپس پاس کے آپ سے وہاں اور جاؤں مکدُنیہ کر ہو سے ہاں کے
مجھے کے کر مدد میری میں کرنے تیاریاں لئے کے سفر کے یہودیہ صوبہ آپ
ہی یوں منصوبہ یہ نے مَیں کیا کہ بتائیں مجھے آپ 17 تھے۔ سکتے بھیج آگے
ہی ایک جو ہوں لیتا بنا منصوبے طرح کی لوگوں دنیاوی مَیں کیا تھا؟ بنایا
اور ہے وفادار اللہ لیکن 18 ہیں؟ کہتے "نہیں جی" اور "ہاں جی" میں لمحے
"ہاں" کو "نہیں" وقت کرتے بات ساتھ کے آپ ہم کہ ہے گواہ میرا وہ
منادی کی جس مسیح عیسیٰ فرزند کا اللہ کیونکہ 19 ملاتے۔ نہیں ساتھ کے
بھی کبھی نے اُس ہے۔ نہیں ایسا بھی وہ کی نے تیمُتھیُس اور سیلاس مَیں،
جی" حتمی کی اللہ میں اُس بلکہ ملایا نہیں ساتھ کے "نہیں" کو "ہاں"
ہے۔ "ہاں" کی وعدوں تمام کے اللہ وہی کیونکہ 20 آئی۔ میں وجود "ہاں
جلال کو اللہ کر کہہ (ہاں ج ی) "آمین" سے وسیلے کے اُسی ہم لئے اِس
ہے۔ دیتا کر مضبوط میں مسیح کو آپ اور ہمیں خود اللہ اور 21 ہیں۔ دیتے
لگا مُہر اپنی پر ہم نے اُسی 22 ہے۔ کیا مخصوص کے کر مسح ہمیں نے اُسی
القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہیں ملکیت کی اُس ہم کہ ہے کیا ظاہر کر
ہے۔ کیا ادا بیعانہ کا وعدوں اپنے کر دے

ہے یہ بات دے۔ گواہی خلاف میرے اللہ تو بولوں جھوٹ مَیں اگر 23
کہ نہیں یہ مطلب 24 آیا۔ نہ واپس کُرِنتھس لئے کے بچانے کو آپ مَیں کہ
کے آپ ہم نہیں، ہیں۔ چاہتے کرنا حکومت پر آپ میں معاملے کے ایمان ہم
آپ کیونکہ جائیں، بھر سے خوشی آپ تا کہ ہیں کرتے خدمت کر مل ساتھ
ہیں۔ قائم معرفت کی ایمان تو

2

ورنہ گا، آؤں نہیں پاس کے آپ دوبارہ مَیں کہ کیا فیصلہ نے مَیں چنانچہ 1
تو پہنچاؤں دُکھ کو آپ مَیں اگر کیونکہ 2 گا۔ پڑے کھانا غم بہت کو آپ
دُکھ نے مَیں جسے گا کرے نہیں شخص وہ یہ گا؟ کرے خوش مجھے کون
چاہتا نہیں میں دیا۔ لکھ یہ کو آپ نے مَیں کہ ہے وجہ یہی 3 ہے۔ پہنچایا
خوش مجھے جنہیں کھاؤں غم سے لوگوں ہی اُن کر آپاس کے آپ کہ تھا
خوشی میری کہ ہے یقین میں بارے کے سب آپ مجھے کیونکہ چاہئے۔ کرنا
حالت پریشان اور رنجیدہ نہایت کو آپ نے مَیں 4 ہے۔ خوشی کی سب آپ
بلکہ جائیں ہو غمگین آپ کہ تھا نہیں یہ مقصد دیا۔ لکھ کر بہا بہا آنسو میں
رکھتا محبت گہری کتنی سے آپ مَیں کہ لیں جان آپ کہ تھا چاہتا مَیں
ہوں۔

جائے دیا کر معاف کو مجرم

سب آپ تک حد کسی بلکہ نہیں مجھے تو ہے پہنچایا دُکھ نے کسی اگر 5
شخص مذکورہ لیکن 6 ۔(چاہتا کرنا نہیں بات سے سختی زیادہ **مری ں**) کو
ہے۔ دی سزا نے لوگوں اکثر کے جماعت اُسے کہ ہے کافی یہ لئے کے
کھا غم وہ ورنہ دیں، تسلی کے کر معاف اُسے آپ کہ ہے ضروری اب 7
آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس مَیں چنانچہ 8 گا۔ جائے ہو تباہ کر کھا
آپ لئے کے کرنے معلوم یہ نے مَیں 9 دلائیں۔ احساس کا محبت اپنی اُسے
رہیں تابع میں بات ہر اور گے اُتریں پورے میں امتحان آپ کیا کہ لکھا کو
اور ہوں۔ کرتا معاف بھی مَیں اُسے ہیں کرتے معاف کچھ آپ جسے 10 گے۔
تھی، ضرورت کی کرنے معاف کچھ مجھے اگر کیا، معاف نے مَیں کچھ جو
ہم ابلیس تاکہ 11 ہے کیا معاف حضور کے مسیح خاطر کی آپ نے مَیں وہ
ہیں۔ واقف خوب سے چالوں کی اُس ہم کیونکہ اُٹھائے۔ نہ فائدہ سے

پریشانی کی پولس میں تروآس

خداوند تو گیا تروآس لئے کے سنانے خبری خوش کی مسیح مَیں جب 12
لیکن 13 دیا۔ کھول دروازہ ایک کا کرنے خدمت آگے لئے میرے نے
خیرباد اُنہیں اور گیا ہو بے چین مَیں تو ملا نہ وہاں طِطُس بھائی اپنا مجھے جب
گیا۔ چلا مکدُنیہ صوبہ کر کہہ

فتح میں مسیح

مسیح ہم اور ہے چلتا آگے آگے ہمارے وہی !ہے شکر کا خدا لیکن 14
ہیں۔ چلتے پیچھے پیچھے کے اُس ہوئے مناتے فتح کی اُس کر بن قیدی کے
کی خوشبو علم میں بارے کے مسیح جگہ ہر سے وسیلے ہمارے اللہ یوں
پہنچتی تک اللہ جو ہیں خوشبو کی مسیح ہم کیونکہ 15 ہے۔ پھیلاتا طرح
بھی میں والوں پانے نجات ہے، پھیلتی بھی میں لوگوں ساتھ ساتھ اور ہے
کی موت ہم لئے کے لوگوں بعض 16 بھی۔ میں والوں ہونے ہلاک اور
یہ کون تو ہیں۔ خوشبو بخش زندگی ہم لئے کے بعض جبکہ ہیں بُو مہلک
اللہ طرح کی لوگوں اکثر ہم کیونکہ 17 ہے؟ لائق کے نبھانے داری ذمہ
حضور کے اللہ ہم کہ کر جان یہ بلکہ کرتے، نہیں تجارت کی کلام کے
بات سے لوگوں سے دلی خلوص ہم ہیں ہوئے بھیجے کے اُس اور ہیں میں
ہیں۔ کرتے

3

خادم کے عہد نئے

بعض ہم کیا یا ہیں؟ رہے پیٹ ڈھنڈورا کا خوبیوں اپنی دوبارہ ہم کیا 1
خط ایسے سے آپ یا دینے خط سفارشی کو آپ جنہیں ہیں مانند کی لوگوں

جو ہیں خط ہمارا خود تو آپ نہیں، 2 ہے؟ ہوتی ضرورت کی لکھوانے
یہ 3 ہیں۔ سکتے پڑھ اور پہچان اِسے سب ہے۔ ہوا لکھا پر دلوں ہمارے
کے خدمت ہماری نے اُس جو ہیں خط کا مسیح آپ کہ ہے ظاہر صاف
روح کے خدا زندہ بلکہ نہیں سے سیاہی خط یہ اور ہے۔ دیا لکھ ذریعے
پر۔ دلوں انسانی بلکہ نہیں پر تختیوں کی پتھر گیا، لکھا سے
وسیلے کے مسیح ہم کیونکہ ہیں سکتے کہہ سے یقین لئے اِس یہ ہم 4
پر بنا کی جس ہے نہیں کچھ تو اندر ہمارے 5 ہیں۔ رکھتے اعتماد پر اللہ سے
لیاقت ہماری نہیں، ہیں۔ لائق کے کرنے کام یہ ہم کہ سکتے کر دعویٰ ہم
لائق کے ہونے خادم کے عہد نئے ہمیں نے اُسی 6 ہے۔ سے طرف کی اللہ
پر، روح بلکہ ہے نہیں مبنی پر شریعت ہوئی لکھی عہد یہ اور ہے۔ دیا بنا
ہمیں روح جبکہ ہیں جاتے مر ہم سے اثر کے شریعت ہوئی لکھی کیونکہ
ہے۔ دیتا کر زندہ
دیا اُسے جب اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت 7
کے موسیٰ اسرائیلی کہ تھا تیز اِتنا جلال یہ ہوا۔ ظاہر جلال کا اللہ تو گیا
اب جو تھا تیز اِتنا جلال کا چیز اُس اگر سکے۔ نہ دیکھ لگاتار کو چہرے
ہو نہیں زیادہ کہیں سے اِس جلال کا نظام کے روح کیا تو 8 ہے منسوخ
ہمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھہراتا مجرم ہمیں جو نظام پرانا اگر 9 گا؟
کا نظام پہلے ہاں، 10 گا۔ ہو جلالی زیادہ کہیں ہے دیتا قرار باز راست
اور 11 ہے۔ نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال
نئے اُس پھر تو ہے منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر
گا۔ رہے قائم جو گا ہو زیادہ کہیں جلال کا نظام
خدمت سے دلیری بڑی لئے اِس ہیں رکھتے اُمید ایسی ہم چونکہ پس 12
کے سنانے شریعت نے جس ہیں نہیں مانند کی موسیٰ ہم 13 ہیں۔ کرتے

اب جو رھیں نہ تکتے اُسے اسرائیلی تا کہ لیا ڈال نقاب پر چہرے اپنے پر اختتام
پرانے جب تک آج کیونکہ گئے، اَڑپر طور ذھنی وہ تو بھی 14 ھے۔ منسوخ
کو نقاب تک آج ھے۔ قائم نقاب یہی تو ھے جاتی کی تلاوت کی عہدنامے
آج ھاں، 15 ھے۔ ھوتا منسوخ میں مسیح صرف عہد یہ کیونکہ گیا نہیں ھٹایا
پڑا پر دلوں کے اُن نقاب یہ تو ھے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک
یہ تو ھے کرتا رجوع طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن 16 ھے۔ رھتا
روح کا خداوند جہاں اور ھے روح خداوند کیونکہ 17 ھے، جاتا ھٹایا نقاب
ھٹایا نقاب سے چہروں کے جن سب ھم چنانچہ 18 ھے۔ آزادی وھاں ھے
ھوئے پاتے جلال قدم بہ قدم اور کرتے منعکس جلال کا خداوند ھے گیا
روح جو ھے کام کا ھی خداوند یہ ھیں۔ جاتے بدلتے میں صورت کی مسیح
ھے۔

4

خزانہ روحانی میں برتنوں کے مٹی

لئے اِس ھے گئی سونپی خدمت یہ سے رحم کے اللہ ھمیں چونکہ پس 1
کر مسترد باتیں ناک شرم ھوئی چھپی نے ھم 2 جاتے۔ ھو نہیں بےدل ھم
کرتے تحریف میں کلام کے اللہ نہ کرتے، کام سے چالاکی ھم نہ ھیں۔ دی
اللہ ھم جب کیونکہ نہیں، بھی ضرورت کی سفارش اپنی ھمیں بلکہ ھیں۔
خود نامی نیک ھماری تو ھیں کرتے ظاھر کو حقیقت پر لوگوں حضور کے
خبری خوش ھماری اگر اور 3 ھے۔ جاتی ھو ظاھر پر ضمیر کے ایک ھر بخود
جو ھے ھوئی چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ھو بھی ھوئی چھپی تلے نقاب
کو ذھنوں کے اُن نے خدا شریر کے جہان اِس 4 ھیں۔ رھے ھو ھلاک
کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے اِس رکھتے۔ نہیں ایمان جو ھے دیا کر اندھا
کے مسیح جو سکتے سمجھ نہیں پیغام یہ وہ سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی جلالی

ہے۔ صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں بارے کے جلال
کہ ہیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکہ کرتے نہیں پرچار اپنا ہم کیونکہ 5
دیتے قرار خادم کے آپ خاطر کی عیسیٰ ہم کو آپ اپنے ہے۔ خداوند وہ
"چمکے، روشنی سے میں اندھیرے" فرمایا، نے خدا جس کیونکہ 6 ہیں۔
جلال وہ کا اللہ ہم تاکہ دی چمکنے روشنی اپنی میں دلوں ہمارے نے اُس
ہے۔ چمکتا سے چہرے کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان

ہیں مانند کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانہ یہ اندر کے جن ہم لیکن 7
طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف ہماری قوت زبردست یہ کہ ہو ظاہر تاکہ
کچل ہمیں کوئی لیکن ہیں، دباتے سے طرف چاروں ہمیں لوگ 8 ہے۔ سے
ہاتھ دامن کا اُمید لیکن ہیں، جاتے پڑ میں اُلجھن ہم سکتا۔ کر نہیں ختم کر
نہیں اکیلا ہمیں لیکن ہیں، دیتے ایذا ہمیں لوگ 9 دیتے۔ نہیں جانے سے
ہم لیکن ہیں، جاتے گر پر زمین ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔ چھوڑا
پھرتے لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ہر 10 ہوتے۔ نہیں تباہ
کیونکہ 11 جائے۔ ہو ظاہر میں بدن ہمارے بھی زندگی کی عیسیٰ تاکہ ہیں
جاتا دیا کر حوالے کے موت خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ہمیں وقت ہر
ہم یوں 12 جائے۔ ہو ظاہر میں بدن فانی ہمارے زندگی کی اُس تاکہ ہے
اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ہے کرتا کام اثر کا موت میں

ہمیں "بولا۔ لئے اِس اور لایا ایمان مَیں" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 13
بولتے سے وجہ کی لانے ایمان بھی ہم لئے اِس ہے حاصل روح یہی کا ایمان
میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 14 ہیں۔
لوگوں آپ کے کر زندہ بھی ہمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ ہے دیا کر زندہ سے
لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ 15 گا۔ کرے کھڑا حضور اپنے سمیت

رہا پہنچ تک لوگوں سے بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ہے۔
بہت میں دعاؤں کی شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ میں نتیجے اور ہے
ہیں۔ رہے کر اضافہ

زندگی کی ایمان

پر طور ظاہری بےشک جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم سے وجہ اِسی 16
جا ہوتی تجدید ہماری روز بہ روز اندر ہی اندر لیکن ہیں، رہے ہو ختم ہم
ہے، کی بھر پل اور ہلکی مصیبت موجودہ ہماری کیونکہ 17 ہے۔ رہی
نسبت کی جس ہے رہی کر پیدا جلال ابدی ایسا ایک لئے ہمارے وہ اور
غور پر چیزوں ہوئی دیکھی ہم لئے اِس 18 نہیں۔ بھی کچھ مصیبت موجودہ
عارضی چیزیں ہوئی دیکھی کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اَن بلکہ کرتے نہیں
ہیں۔ ابدی چیزیں دیکھی اَن جبکہ ہیں،

5

رہتے ہم میں جس جھونپڑی دنیاوی ہماری جب کہ ہیں جانتے تو ہم 1
ابدی ایسا ایک گا، دے مکان ایک پر آسمان ہمیں اللہ تو گی جائے گرائی ہیں
جھونپڑی اِس ہم لئے اِس 2 گا۔ ہو بنایا نہیں نے ہاتھوں انسانی جسے گھر
کیونکہ 3 ہیں، رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر آسمانی اور ہیں کراہتے میں
جھونپڑی اِس 4 گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن اُسے ہم جب
اُتارنا لباس فانی اپنا ہم کیونکہ ہیں۔ کراہتے تلے بوجھ ہم ہوئے رہتے میں
زندگی تا کہ ہیں چاہتے لینا پہن لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاہتے نہیں
لئے کے مقصد اِس ہمیں خود نے اللہ 5 ہے۔ فانی جو جائے نگل کچھ وہ
بیعانے کے جلال والے آنے کو القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہے کیا تیار
ہے۔ دیا دے پر طور کے

اپنے تک جب کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔ رکھتے حوصلہ ہمیشہ ہم چنانچہ 6
ہم 7 ہیں۔ دُور سے گھر کے خداوند تک وقت اُس ہیں پذیر رہائش میں بدن
ہمارا ہاں، 8 ہیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ کرتے نہیں بھروسا پر چیزوں ظاہری
سے گھر جسمانی اپنے کہ ہیں چاہتے یہ زیادہ ہم بلکہ ہے بلند حوصلہ
ہوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن 9 رہیں۔ میں گھر کے خداوند کو ہو روانہ
کیونکہ 10 آئیں۔ پسند کو خداوند کہ ہیں رہتے میں کوشش اِسی ہم نہ، یا
جائیں۔ ہو حاضر سامنے کے عدالت تختِ کے مسیح سب ہم کہ ہے لازم
رہتے میں بدن اپنے نے اُس جو گا ملے اجر کا کام اُس کو ایک ہر وہاں
بُرا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ ہے، کیا ہوئے

دوستی ساتھ کے اللہ ہماری سے وسیلے کے مسیح

کی سمجھانے کو لوگوں کو جان کو خوف کے خداوند ہم اب 11
اور ہیں۔ ظاہر پر طور پورے سامنے کے اللہ تو ہم ہیں۔ کرتے کوشش
کیا 12 ہیں۔ ظاہر بھی سامنے کے ضمیر کے آپ ہم کہ ہوں رکھتا اُمید مَیں
پر ہم کو آپ نہیں، ہیں؟ رہے کر سفارش اپنی دوبارہ کے کر بات یہ ہم
کہہ کچھ میں جواب کے اُن آپ تاکہ ہیں رہے دے موقع کا کرنے فخر
ہیں۔ کرتے نظرانداز باتیں دلی اور مارتے شیخی پر باتوں ظاہری جو سکیں
تو ہیں میں ہوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ہوئے بےخود ہم اگر کیونکہ 13
ہے، دیتی کر مجبور ہمیں محبت کی مسیح کہ ہے یہ بات 14 خاطر۔ کی آپ
کا اِس مُوا۔ لئے کے سب ایک کہ ہیں گئے پہنچ پر نتیجے اِس ہم کیونکہ
مُوا لئے اِس لئے کے سب وہ اور 15 ہیں۔ گئے مر ہی سب کہ ہے مطلب
خاطر کی اُن جو لئے کے اُس بلکہ جئیں نہ لئے اپنے وہ ہیں زندہ جو تاکہ

اُٹھا۔ جی پھر اور مُوا

دیکھتے۔ نہیں سے نگاہ دنیاوی بھی کو کسی سے اب ہم سے وجہ اِس 16
گیا گزر وقت یہ لیکن تھے، دیکھتے سے زاویے اِس بھی کو مسیح ہم تو پہلے
رہی جاتی زندگی پرانی ہے۔ مخلوق نیا وہ ہے میں مسیح جو چنانچہ 17 ہے۔
ہے سے طرف کی اللہ کچھ سب یہ 18 ہے۔ گئی ہو شروع زندگی نئی اور
اور ہے۔ لیا کر ملاپ میل ہمارا ساتھ اپنے سے وسیلے کے مسیح نے جس
اِس 19 ہے۔ دی داری ذمہ کی خدمت کی کرانے ملاپ میل ہمیں نے اُسی
سے وسیلے کے مسیح نے اللہ کہ ہیں سناتے پیغام یہ ہم تحت کے خدمت
نہ ذمے کے اُن کو گناہوں کے لوگوں اور کرائی صلح کی دنیا ساتھ اپنے
دیا۔ کر سپرد ہمارے نے اُس پیغام یہ کا کرانے صلح لگایا۔

کو لوگوں سے وسیلے ہمارے اللہ اور ہیں ایلچی کے مسیح ہم پس 20
کی اللہ کہ ہیں کرتے منت سے آپ واسطے کے مسیح ہم ہے۔ سمجھاتا
ہو صلح ساتھ کے آپ کی اُس تا کہ کریں قبول کو کش پیش کی صلح
ٹھہرایا گناہ خاطر ہماری اُسے نے اللہ لیکن تھا، بے گناہ مسیح 21 جائے۔
جائے۔ دیا قرار باز راست میں اُس ہمیں تا کہ

6

جو کہ ہیں کرتے منت سے آپ ہم ہوئے ہوتے خدمت ہم کے اللہ 1
قبولیت" ہے، فرماتا اللہ کیونکہ 2 جائے۔ نہ ضائع وہ ہے ملا کو آپ فضل
اب !سنیں "کی۔ مدد تیری دن کے نجات سنی، تیری نے مَیں وقت کے
ہے۔ دن کا نجات اب ہے، گیا آ وقت کا قبولیت

خدمت ہماری لوگ تا کہ بنتے نہیں باعث کا ٹھوکر بھی لئے کے کسی ہم 3
نہیں، ہی ضرورت کی سفارش ہمیں ہاں، 4 سکیں۔ نکال نہ نقص میں
ظاہر نامی نیک اپنی میں حالت ہر ہم ہوئے ہوتے خادم کے اللہ کیونکہ
کرتے برداشت آفتیں اور مشکلات مصیبتیں، سے صبر ہم جب :ہیں کرتے
بےقابو ہم جب ہیں، ڈالتے میں قید اور مارتے ہمیں لوگ جب 5 ہیں،
وقت کے رات کرتے، مشقت محنت ہم جب ہیں، کرتے سامنا کا ہجوموں
مہربان اور صبر علم، پاکیزگی، اپنی ہم جب 6 ہیں، رہتے بھوکے اور جاگتے
حقیقی سے وسیلے کے القدس روح ہم جب ہیں، کرتے اظہار کا سلوک
خدمت کی لوگوں سے قدرت کی اللہ اور کرتے باتیں سچی 7 رکھتے، محبت
دونوں ہم کہ ہیں کرتے ظاہر بھی میں اِس نامی نیک اپنی ہم ہیں۔ کرتے
خدمت اپنی ہم 8 ہیں۔ رکھتے تھامے ہتھیار کے بازی راست سے ہاتھوں
چاہے بےعزتی، چاہے کریں عزت ہماری لوگ چاہے ہیں، رکھتے جاری
ہے، سچی خدمت ہماری اگرچہ اچھی۔ چاہے دیں رپورٹ بُری ہماری وہ
توبھی ہیں جانتے ہمیں لوگ اگرچہ 9 ہیں۔ دیتے قرار دغاباز ہمیں لوگ لیکن
ہمیں لوگ اور ہیں رہتے زندہ مرتے مرتے ہم ہے۔ جاتا کیا نظرانداز ہمیں
رہتے خوش وقت ہر کر کھا کھا غم ہم 10 سکتے۔ کر نہیں قتل کر مار مار
پاس ہمارے ہیں۔ دیتے بنا مند دولت کو بہتوں میں حالت غریب ہم ہیں،
ہے۔ حاصل کچھ سب ہمیں توبھی ہے، نہیں کچھ

دل ہمارا ہے، کی بات سے آپ کر کھل نے ہم عزیزو، کے کُرِنتھس 11
دی کو آپ میں دل نے ہم جگہ جو 12 ہے۔ گیا ہو کشادہ لئے کے آپ
کوئی لئے ہمارے میں دلوں کے آپ لیکن ہوئی۔ نہیں کم تک اب وہ ہے
کرتا درخواست ہیں بچے میرے جو سے آپ مَیں اب 13 رہی۔ نہیں جگہ
دیں۔ جگہ میں دلوں اپنے بھی ہمیں میں جواب کہ ہوں

خبردار سے اثرات غیرمسیحی

گزاریں، نہ زندگی تلے جوئے ایک کر مل ساتھ کے داروں غیرایمان 14
کیا ساتھ کے تاریکی روشنی یا ہے؟ واسطہ کیا سے ناراستی کا راستی کیونکہ
سکتی ہو مطابقت کیا درمیان کے ابلیس اور مسیح 15 ہے؟ سکتی رکھ تعلق
مقدِس کے اللہ 16 ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے دار غیرایمان کا دار ایمان ہے؟
نے اللہ ہیں۔ گھر کا خدا زندہ تو ہم ہے؟ سکتا ہو اتفاق کیا میں بُتوں اور
ہے، فرمایا یوں

گا کروں سکونت درمیان کے اُن مَیں"
گا۔ پھروں میں اُن اور
گا، ہوں خدا کا اُن مَیں
"گے۔ ہوں قوم میری وہ اور
ہے، فرماتا رب چنانچہ 17
آؤ نکل سے میں اُن لئے اِس"
جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور
چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی
گا۔ کروں قبول تمہیں مَیں پھر تو
گا ہوں باپ تمہارا مَیں 18
گے، ہو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
"ہے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

ہم آئیں، لئے اِس ہیں۔ گئے کئے سے ہم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے 1
آلودہ کو روح اور جسم جو کریں صاف پاک سے چیز اُس ہر کو آپ اپنے

لئے کے بننے مُقدّس پر طور مکمل میں خوف کے خدا ہم اور ہے۔ دیتی کر
رہیں۔ کوشاں

خوشی کی پولس

کسی نہ کی، ناانصافی سے کسی نے ہم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ہمیں 2
کے ٹھہرانے مجرم کو آپ بات یہ مَیں 3 اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے اُس یا بگاڑا کو
ہیں عزیزاِتنے ہمیں آپ کہ ہوں چکا بتا پہلے کو آپ مَیں رہا۔ کہہ نہیں لئے
آپ مَیں لئے اِس 4 ہیں۔ تیار لئے کے جینے اور مرنے ساتھ کے آپ ہم کہ
ناتے اِس ہوں۔ کرتا بھی فخر بڑا پر آپ مَیں اور ہوں کرتا بات کر کھل سے
خوشی میری باوجود کے مصیبتوں تمام ہماری اور ہے، تسلی پوری مجھے سے
نہیں۔ انتہا کی
کر نہ آرام سے لحاظ کے جسم ہم تو پہنچے مکدُنیہ ہم جب کیونکہ 5
سے طرف کی دوسروں لیا۔ گھیر سے طرف ہر ہمیں نے مصیبتوں سکے۔
جو نے اللہ لیکن 6 پڑا۔ نپٹنا سے ڈر کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں
افزائی حوصلہ ہماری سے آنے کے طِطُس ہے بخشتا تسلی کو ہوؤں دبے
افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ حوصلہ ہمارا 7 کی۔
آرزو، کی آپ ہمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے جن بھی سے باتوں
رپورٹ میں بارے کے سرگرمی کی آپ لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ
گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔
مَیں توبھی پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے مَیں اگرچہ کیونکہ 8
ہوں دیکھتا مَیں اب لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط مَیں تو پہلے نہیں۔ پچھتاتا
نے اُس اور 9 تھا عارضی صرف وہ پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ
نہیں لئے اِس ہوں، مناتا خوشی اب مَیں کر سن یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ
توبہ کو آپ نے دُکھ اِس کہ لئے اِس بلکہ ہے پڑا اُٹھانا دُکھ کو آپ کہ

کیا، استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے اللہ پہنچایا۔ تک
جو کیونکہ 10 پہنچا۔ نہ نقصان کوئی سے طرف ہماری کو آپ لئے اِس
توبہ سے اُس ہے کرتا استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ
گنجائش کی پچھتانے میں اِس ہے۔ نجات انجام کا اُس اور ہے ہوتی پیدا
خود آپ 11 ہے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس کے اِس نہیں۔ ہی
سنجیدگی، کتنی :ہے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں
خوف، کتنا غصہ، کتنا پر حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا
نے آپ !تھے تیار کتنے لئے کے دینے سزا آپ سرگرمی۔ کتنی چاہت، کتنی
ہیں۔ بےقصور میں معاملے اِس آپ کہ ہے کیا ثابت سے لحاظ ہر
غلط کہ تھا نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے مَیں اگرچہ غرض، 12
جس میں بارے کے اُس یا لکھوں میں بارے کے والے کرنے حرکتیں
ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا یہ مقصد نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے
ہمارا کہ ہے وجہ یہی 13 ہیں۔ سرگرم کتنے لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو
ہے۔ گیا بڑھ حوصلہ
کر دیکھ یہ ہم بلکہ ہے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن
اِس تھا؟ خوش کیوں وہ تھا۔ خوش کتنا طِطُس کہ ہوئے خوش بےانتہا
مَیں سامنے کے اُس 14 ہوئی۔ تازہ و تر سے سب آپ روح کی اُس کہ لئے
ثابت درست بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ مَیں اور تھا، کیا فخر پر آپ نے
طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو آپ نے ہم طرح جس ہے۔ ہوئی
عزیز نہایت اُسے آپ 15 نکلا۔ درست بھی فخر ہمارا پر آپ سامنے کے طِطُس
ڈرتے نے آپ کہ ہے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں
لحاظ ہر مَیں کہ ہوں خوش مَیں 16 کہا۔ آمدید خوش اُسے ہوئے کانپتے اور
ہوں۔ سکتا کر اعتماد پر آپ سے

8

ہدیہ لئے کے غریبوں کے یہودیہ

اللہ جو ہیں چاہتے دلانا طرف کی فضل اُس توجہ کی آپ ہم بھائیو، 1
ہوئے پھنسے وہ میں مصیبت جس 2 کیا۔ پر جماعتوں کی مکدُنیہ صوبہ نے
اور خوشی بےانتہا کی اُن توبھی ہوئی۔ آزمائش سخت کی اُن سے اُس ہیں
دیا۔ ہدیہ سے دلی فیاض بڑی نے اُنہوں کہ نکلا یہ نتیجہ کا غربت شدید
سے اِس بلکہ دیا دے نے اُنہوں اُتنا سکے دے وہ جتنا کہ ہوں گواہ مَیں 3
کی منت سے ہم سے زور بڑے نے اُنہوں 4 سے طرف ہی اپنی زیادہ۔ بھی
بھی ہم دیں، موقع کا کرنے خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ بھی ہمیں کہ
سے اُمید ہماری نے اُنہوں اور 5 ہیں۔ چاہتے ہونا شریک میں فضل کے دینے
اپنے نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم پہلا کا اُن سے مرضی کی اللہ! کیا زیادہ کہیں
نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم دوسرا کا اُن کیا۔ مخصوص لئے کے خداوند کو آپ
حوصلہ کی طِطُس نے ہم پر اِس 6 کیا۔ مخصوص لئے ہمارے کو آپ اپنے
تک انجام سلسلہ وہ کا کرنے جمع ہدیہ بھی پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی
پایا سے کثرت کچھ سب پاس کے آپ 7 تھا۔ کیا شروع نے اُس جو پہنچائے
ہو۔ محبت سے ہم یا سرگرمی مکمل علم، کلام، خواہ ہو، ایمان خواہ ہے، جاتا
دولت کثیر اپنی بھی میں دینے ہدیہ یہ آپ کہ رکھیں خیال کا بات اِس اب
کریں۔ اظہار کا
کے سرگرمی کی دوسروں لیکن ہے۔ نہیں حکم کوئی یہ سے طرف میری 8
ہے۔ حقیقی کتنی وہ کہ ہوں رہا پرکھ محبت بھی کی آپ مَیں نظر پیشِ
فضل کیسا پر آپ نے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہیں جانتے تو آپ 9

گیا بن غریب خاطر کی آپ وہ توبھی تھا مند دولت وہ اگرچہ کہ ہے، کیا
جائیں۔ بن مند دولت سے غربت کی اُس آپ تا کہ
ثابت مفید لئے کے آپ وہ کیونکہ سنیں، مشورہ میرا میں معاملے اِس 10
بلکہ لگی دینے ہدیہ صرف نہ جو تھے جماعت پہلی آپ سال پچھلے گا۔ ہو
شروع نے آپ جو پہنچائیں تک تکمیل اُسے اب 11 تھی۔ چاہتی بھی دینا اِسے
اُتنا جائے۔ لایا میں عمل وہ ہیں رکھتے آپ شوق جو کا دینے ہے۔ رکھا کر
تو ہیں رکھتے شوق کا دینے آپ اگر کیونکہ 12 سکیں۔ دے آپ جتنا دیں
اُس ہیں، سکتے دے آپ جو گا کرے قبول پر بنا اُس ہدیہ کا آپ اللہ پھر
سکتے۔ دے نہیں آپ جو نہیں پر بنا
آپ باعث کے دلانے آرام کو دوسروں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 13
کچھ حالات کے لوگوں کہ ہے یہ صرف بات جائیں۔ پڑ میں مصیبت خود
کی اُن آپ اور ہے بہت پاس کے آپ تو وقت اِس 14 چاہئیں۔ ہونے برابر
بہت پاس کے اُن جب وقت کسی میں بعد ہیں۔ سکتے کر پوری ضرورت
حالات کے آپ یوں گے۔ سکیں کر پوری بھی ضرورت کی آپ وہ تو گا ہو
جس" ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ طرح جس 15 گے، رہیں برابر کچھ
کیا جمع کم نے جس لیکن بچا۔ نہ کچھ پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے
"تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا

ساتھی کے اُس اور طِطُس

ہے کیا پیدا جوش وہی میں دل کے طِطُس نے جس ہے شکر کا خدا 16
کی افزائی حوصلہ کی اُس نے ہم جب 17 ہوں۔ رکھتا لئے کے آپ مَیں جو
سرگرم بڑا بلکہ ہوا تیار لئے کے اِس صرف نہ وہ تو جائے پاس کے آپ وہ کہ
کے اُس نے ہم 18 ہوا۔ روانہ لئے کے جانے پاس کے آپ بخود خود کر ہو

کرتی جماعتیں تمام تعریف کی خدمت کی جس دیا بھیج کو بھائی اُس ساتھ
اُسے 19 ہے۔ ملی نعمت کی سنانے خبری خوش کی اللہ اُسے کیونکہ ہیں،
جب کہ ہے کیا مقرر اُسے نے جماعتوں بلکہ ہے جانا پاس کے آپ صرف نہ
یہ ہم یوں جائے۔ ساتھ ہمارے وہ تو گے جائیں لے یروشلم کو ہدیئے ہم
اظہار کا سرگرمی اپنی اور گے دیں جلال کو خداوند وقت کرتے ادا خدمت
گے۔ کریں

اِس ہم گے جائیں لے ہم جو نظر پیشِ کے ہدیئے بڑے اُس کیونکہ 20
ہماری 21 ملے۔ موقع کا کرنے شک پر ہم کو کسی کہ ہیں چاہتے بچنا سے
میں نظر کی خداوند صرف نہ جو کریں کچھ وہی کہ ہے یہ کوشش پوری
بھی۔ میں نظر کی انسان بلکہ ہے درست

سرگرمی کی جس دیا بھیج بھی کو بھائی اَور ایک نے ہم ساتھ کے اُن 22
کیونکہ ہے، گیا ہو سرگرم مزید وہ اب ہے۔ پر کئی پر موقعوں کئی نے ہم
میرا وہ ہے، تعلق کا طِطُس تک جہاں 23 ہے۔ کرتا اعتماد بڑا پر آپ وہ
جماعتوں اُنہیں ہیں ساتھ کے اُس بھائی جو اور ہے۔ خدمت ہم اور ساتھی
محبت اپنی پر اُن 24 ہیں۔ باعث کا عزت لئے کے مسیح وہ ہے۔ بھیجا نے
یہ پھر ہیں۔ کرتے فخر کیوں پر آپ ہم کہ کریں ظاہر یہ کے کر اظہار کا
گی۔ آئے نظر بھی کو جماعتوں دیگر کی خدا بات

9

مدد کی مُقدّسین

میں بارے کے کام اُس کو آپ مَیں کہ نہیں ضرورت کی اِس میں اصل 1
کیونکہ 2 ہے۔ کرنا میں خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ ہمیں جو لکھوں

کے داروں ایمان کے مکدُنیہ مَیں اور ہوں، جانتا جوشی گرم کی آپ مَیں
دینے سے سال پچھلے لوگ کے اخیہ" کہ ہوں رہا کرتا فخر پر آپ سامنے
دینے خود کو لوگوں تر زیادہ نے سرگرمی کی آپ یوں "تھے۔ تیار لئے کے
پر آپ ہمارا تا کہ ہے دیا بھیج کو بھائیوں اِن نے مَیں اب 3 اُبھارا۔ لئے کے
ایسا 4 رہیں۔ تیار آپ تھا کہا نے مَیں طرح جس بلکہ نکلے نہ بے بنیاد فخر
پاس کے آپ کر لے ساتھ کو بھائیوں کچھ کے مکدُنیہ مَیں جب کہ ہو نہ
ہوں شرمندہ بھی آپ بلکہ مَیں، وقت اُس ہوں۔ نہ تیار آپ تو گا پہنچوں
پر بات اِس نے مَیں لئے اِس 5 ہے۔ کیا اعتماد اِتنا پر آپ نے مَیں کہ گے
ہدیئے اُس کر آپاس کے آپ ہی پہلے بھائی کہ سمجھا ضروری دینا زور
کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ ہے۔ کیا نے آپ وعدہ کا جس کریں انتظام کا
سے مشکل اِسے جیسا لگے نہ ایسا اور ہو گیا کیا جمع ہدیہ یہ تک آنے میرے
جائے۔ ہو ظاہر سخاوت کی آپ بجائے کے اِس پڑا۔ نکالنا سے آپ

بھی فصل کی اُس ہے بوتا کر بچا بچا کو بیج شخص جو کہ رہے یاد 6
زیادہ بہت بھی فصل کی اُس ہے بوتا بیج بہت جو لیکن گی۔ ہو کم اُتنی
میں دل اپنے پہلے نے اُس لئے کے دینے جتنا دے اُتنا ایک ہر 7 گی۔ ہو
اللہ کیونکہ کرے، نہ محسوس مجبوری یا تکلیف میں اِس وہ ہے۔ لیا ٹھہرا
ہے قابل اِس اللہ اور 8 ہے۔ دیتا سے خوشی جو ہے رکھتا محبت سے اُس
ہر پاس کے آپ پھر دے۔ زیادہ کہیں سے ضروریات کی آپ کو آپ کہ
نیک کا قسم ہر آپ کہ زیادہ اِتنا بلکہ گا ہو کافی سے لحاظ ہر اور وقت
نے اُس" ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ چنانچہ 9 گے۔ سکیں کر کام
بازی راست کی اُس دی، بکھیر خیرات میں مندوں ضرورت سے فیاضی
کرتا مہیا بیج کو والے بونے بیج ہی خدا 10 "گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ

کر دے بیج بھی کو آپ وہ اور ہے۔ دیتا روٹی لئے کے کھانے اُسے اور
گا۔ دے اُگنے فصل کی بازی راست کی آپ اور گا کرے اضافہ میں اُس
پر موقع ہر آپ اور گا دے بنا مند دولت سے لحاظ ہر کو آپ وہ ہاں، 11
لے پاس کے اُن ہدیہ کا آپ ہم جب چنانچہ گے۔ سکیں دے سے فیاضی
نہ آپ یوں 12 گے۔ کریں شکر کا خدا وہ تو ہیں مند ضرورت جو گے جائیں
خدمت اِس کی آپ وہ بلکہ گے کریں پوری ضروریات کی مُقدّسین صرف
ادا شکریہ بھی کا خدا سے جوش بڑے وہ کہ گے جائیں ہو متاثر اِتنے سے
گے۔ دیں جلال کو اللہ وہ میں نتیجے کے خدمت کی آپ 13 گے۔ کریں
گا کرے ثابت اظہار کا سخاوت پر داروں ایمان تمام اور پر اُن کی آپ کیونکہ
تابع کے اُس بلکہ ہیں کرتے تسلیم صرف نہ خبری خوش کی مسیح آپ کہ
آرزومند کے آپ تو گے کریں دعا لئے کے آپ وہ جب اور 14 ہیں۔ رہتے بھی
اللہ 15 ہے۔ دیا دے فضل بڑا کتنا کو آپ نے اللہ کہ لئے اِس گے، رہیں
!ہو شکر لئے کے بخشش بیان ناقابلِ کی اُس کا

10

ہے کرتا دفاع کا خدمت اپنی پولس

جاتا کہا میں بارے کے جس پولس مَیں ہوں، کرتا اپیل سے آپ مَیں 1
دلیر کر ہو دُور سے آپ صرف اور ہوں ہوتا عاجز رُوبرُو کے آپ مَیں کہ ہے
کرتا منت سے آپ مَیں 2 میں نام کے نرمی اور حلیمی کی مسیح ہوں۔ ہوتا
پڑے نہ نپٹنا سے لوگوں اُن سے دلیری اِتنی کر آپاس کے آپ مجھے کہ ہوں
لگتا ایسا الحال فی کیونکہ ہے۔ دنیاوی چلن چال ہمارا کہ ہیں سمجھتے جو
ہم لیکن ہیں، ہی انسان ہم بےشک 3 گی۔ ہو ضرورت کی اِس کہ ہے
استعمال میں جنگ اِس ہم ہتھیار جو اور 4 لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی دنیا

ڈھا قلعے سے طرف کی اللہ اُنہیں بلکہ ہیں، نہیں کے دنیا اِس وہ ہیں کرتے
ہر اور 5 ڈھانچے کے خیالات غلط ہم سے اِن ہے۔ حاصل قوت کی دینے
جاتی ہو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے اللہ جو ہیں دیتے ڈھا چیز اونچی
ہاں، 6 ہیں۔ دیتے کر تابع کے مسیح کے کر قید کو خیال ہر ہم اور ہے۔
لئے کے دینے سزا کی نافرمانی ہر ہم پر جانے ہو تابع پر طور پورے کے آپ
گے۔ ہوں تیار

بات اِس کو کسی اگر ہیں۔ رہے کر غور پر باتوں ظاہری صرف آپ 7
بھی ہم کہ کرے خیال بھی کا اِس وہ تو ہے کا مسیح وہ کہ ہو اعتماد کا
بھی فخر پر مزید اختیار اُس مَیں اگر کیونکہ 8 ہیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی
غور گا۔ ہوں نہیں شرمندہ مَیں تو بھی ہے دیا ہمیں نے خداوند جو کروں
تعمیر روحانی کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو آپ ہمیں نے اُس کہ کریں
کو آپ مَیں جیسے لگے ایسا کہ چاہتا نہیں مَیں 9 ہے۔ دیا اختیار کا کرنے
کہتے بعض کیونکہ 10 ہوں۔ رہا کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں اپنے
حاضر خود وہ جب لیکن ہیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس" ہیں،
ایسے 11 "ہے۔ آمیز حقارت طرز کا بولنے کے اُس اور کمزور وہ تو ہے ہوتا
ہوئے ہوتے دُور سے آپ ہم باتیں جو کہ کریں خیال کا بات اِس لوگ
آپ جب گے کریں عمل ہم پر باتوں ہی اُن ہیں کرتے پیش میں خطوں اپنے
گے۔ آئیں پاس کے

کے کر تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ہم 12
وہ ہیں۔ کرتے موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ہیں، رہتے کرتے سفارش اپنی
کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا معیار کو آپ اپنے وہ جب ہیں بےسمجھ کتنے
حد مناسب ہم لیکن 13 ہیں۔ کرتے سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ہیں جانچتے

ہمارے نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے کریں نہیں فخر زیادہ سے
میں اِس 14 ہیں۔ جاتے آ اندر کے حد اِس بھی آپ اور ہے۔ کیا مقرر لئے
خوش کی مسیح تو ہم کیونکہ رہے، کر نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ہم
ہوتی۔ بات اَور پھر تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری
گیا دیا سرانجام سے محنت کی دوسروں جو کرتے نہیں فخر پر کام ایسے ہم 15
اُمید یہ ہم بلکہ ہیں، رہتے اندر کے حدوں مناسب ہم بھی میں اِس ہے۔
اللہ بھی قیمت و قدر ہماری یوں اور جائے بڑھ ایمان کا آپ کہ ہیں رکھتے
بڑھ اِتنا کام یہ ہمارا میں آپ کہ کرے خدا جائے۔ بڑھ تک حد مقررہ کی
سکیں۔ سنا بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ہم کہ 16 جائے
ہیں۔ چکے کر دوسرے جسے چاہتے کرنا نہیں فخر پر کام اُس ہم کیونکہ
فخر پر ہی خداوند والا کرنے فخر" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 17
اِس تو ہیں کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18 "کرے۔
کہ ہے یہ بات اہم بلکہ ہوتے، نہیں ثابت صحیح وہ سے اِس !ہے کیا میں
کرے۔ تصدیق کی اِس ہی خداوند

11

رسول جھوٹے اور پولس

آپ تو ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی مَیں جب کہ کرے خدا 1
آپ مَیں کیونکہ 2 کریں، برداشت مجھے ضرور ہاں، کریں۔ برداشت مجھے
مرد ہی ایک رشتہ کا آپ نے مَیں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے
اُس سے حیثیت کی کنواری دامن پاک کو آپ مَیں اور باندھا، ساتھ کے
ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن 3 تھا۔ چاہتا کرنا پیش حضور کے مسیح مرد
اپنی نے سانپ طرح جس کہ گے، جائیں گر میں گناہ طرح کی حوا آپ کہ

گی جائے بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اُسی دیا دھوکا کو حوا سے چالاکی
لئے کے مسیح آپ جو گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ اور
کرتے برداشت کو ایک ہر سے خوشی آپ کیونکہ 4 ہیں۔ کرتے محسوس
ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم فرق ایک کر آپاس کے آپ جو ہیں
ایسی اور روح ایسی ایک آپ اور تھا۔ کیا نہیں پیش کو آپ نے ہم جو عیسیٰ
بالکل سے خبری خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول "خبری خوش"
تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق
ہوں۔ کم نسبت کی رسولوں 'خاص' نہاد نام اِن مَیں کہ خیال نہیں میرا 5
کے علم میرے یہ لیکن ہوں، نہیں ماہر میں بولنے مَیں کہ ہے سکتا ہو 6
لحاظ ہر اور صاف صاف کو آپ نے ہم یہ سکتا۔ جا کہا نہیں میں بارے
ہے۔ دکھایا سے
بھی کوئی سے آپ لئے کے سنانے خبری خوش کی اللہ نے مَیں 7
سرفراز کو آپ تاکہ دیا کر نیچا کو آپ اپنے نے مَیں یوں لیا۔ نہ معاوضہ
خدمت کی آپ مَیں جب 8 ہوئی؟ غلطی سے مجھ میں اِس کیا جائے۔ دیا کر
آپ یعنی تھے، رہے مل پیسے سے جماعتوں دیگر کی خدا مجھے تو تھا رہا کر
پاس کے آپ مَیں جب اور 9 تھا۔ رہا لُوٹ اُنہیں مَیں لئے کے کرنے مدد کی
مکدُنیہ بھائی جو کیونکہ بنا، نہ بوجھ پر کسی مَیں تو تھا مند ضرورت اور تھا
بوجھ پر آپ مَیں میں ماضی کیں۔ پوری ضروریات میری نے اُنہوں آئے سے
میرے جو قَسم کی سچائی اُس کی مسیح 10 گا۔ بنوں نہیں بھی آئندہ اور بنا نہ
نہیں سے کرنے فخر پر اِس مجھے کوئی میں صوبے پورے کے اخیہ ہے، اندر
محبت سے آپ مَیں کہ لئے اِس ہوں؟ رہا کہہ کیوں یہ مَیں 11 گا۔ روکے
ہوں۔ رکھتا محبت سے آپ مَیں کہ ہے جانتا ہی خدا رکھتا؟ نہیں
نام مَیں تاکہ گا، رہوں کرتا وہی ہوں رہا کر اب مَیں کچھ جو اور 12

اُن یہی کیونکہ ہیں۔ رہے ڈھونڈ وہ جو دوں نہ موقع وہ کو رسولوں نہاد
ہیں۔ جیسے ہم وہ کہ سکیں کہہ یہ کے کر فخر وہ کہ ہے مقصد کا
مسیح نے جنہوں مزدور باز دھوکے ہیں، رسول جھوٹے تو لوگ ایسے 13
نور بھی ابلیس کیونکہ عجب، کیا اور 14 ہے۔ لیا دھار روپ کا رسولوں کے
نہیں بات بڑی یہ پھر تو 15 ہے۔ پھرتا گھومتا کر دھار روپ کا فرشتے کے
پھرتے گھومتے کر دھار روپ کا خادم کے بازی راست چیلے کے اُس کہ
گا۔ ہو ہی مطابق کے اعمال کے اُن انجام کا اُن ہیں۔

رسانی ایذا کی پولس سے وجہ کی ہونے رسول

آپ اگر لیکن سمجھے۔ نہ احمق مجھے کوئی کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں 16
مَیں تاکہ کریں قبول سے حیثیت کی احمق مجھے کم از کم تو بھی سوچیں یہ
بیان اب مَیں کچھ جو میں اصل 17 کروں۔ فخر پر آپ اپنے بہت تھوڑا بھی
کر بات طرح کی احمق مَیں بلکہ ہے، نہیں پسند کو خداوند وہ ہوں رہا کر
اِس ہیں رہے کر فخر پر طور جسمانی لوگ اِتنے چونکہ لیکن 18 ہوں۔ رہا
کہ ہیں مند دانش اِتنے خود آپ بےشک 19 گا۔ کروں فخر بھی مَیں لئے
بھی یہ آپ بلکہ ہاں، 20 ہیں۔ کرتے برداشت سے خوشی کو احمقوں آپ
سے آپ لُوٹتے، کو آپ بناتے، غلام کو آپ لوگ جب ہیں کرتے برداشت
کہہ یہ 21 ہیں۔ مارتے تھپڑ کو آپ اور کرتے نخرے اُٹھاتے، فائدہ غلط
سکے۔ کر نہ ایسا ہم کہ تھے کمزور اِتنے ہم کہ ہے آتی شرم مجھے کر
احمق **مری ں)** کرے جرأت کی کرنے فخر پر بات کسی کوئی اگر لیکن
وہ کیا 22 گا۔ کروں جرأت ہی اُتنی بھی مَیں تو (ہوں رہا کر بات سی کی
ابراہیم وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اسرائیلی وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ عبرانی
تو **اب)** ہیں؟ خادم کے مسیح وہ کیا 23 ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اولاد کی

مَیں (!ہوں رہا کر باتیں کی طرح اِس کہ ہوں گیا ہو بےخود گویا مَیں
زیادہ کہیں سے اُن نے مَیں ہوں۔ کرتا خدمت کی مسیح زیادہ سے اُن
کوڑے سے سختی زیادہ میرے رہا، میں جیل دفعہ زیادہ کی، مشقت محنت
یہودیوں مجھے 24 ہوں۔ رہا میں خطروں کے مرنے بار بار مَیں اور گئے لگائے
مجھے نے رومیوں دفعہ تین 25 ہے۔ ملی سزا کی کوڑوں 39 دفعہ پانچ سے
کر سفر میں سمندر مَیں جب گیا۔ کیا سنگسار مجھے بار ایک مارا۔ سے لاٹھی
تباہ کے جہاز مجھے دفعہ ایک ہاں، ہوا۔ تباہ جہاز میرا مرتبہ تین تو تھا رہا
بےشمار میرے 26 پڑا۔ گزارنا میں سمندر دن اور رات پوری ایک پر ہونے
دریاؤں پڑا، کرنا سامنا کا خطروں کے طرح کئی مجھے دوران کے سفروں
خطرہ۔ کا حملوں کے غیریہودیوں اور وطنوں ہم اپنے خطرہ، کا ڈاکوؤں اور
میں شہر مَیں خواہ رہے، موجود خطرے یہ وہاں ہوں گیا مَیں بھی جہاں
سے طرف کی بھائیوں جھوٹے میں۔ سمندریا میں علاقے غیرآباد خواہ تھا،
کی مشقت محنت سخت سے فشانی جاں نے مَیں 27 ہیں۔ رہے خطرے بھی
بہت نے مَیں ہوں، رہا پیاسا اور بھوکا مَیں ہوں، رہا جاگتا رات کئی اور ہے
یہ اور 28 ہے۔ ہوا تجربہ کا پن ننگے اور سردی مجھے ہیں۔ رکھے روزے
کرتا محسوس لئے کے جماعتوں تمام کی خدا مَیں جو ہے علاوہ کے فکروں اُن
آپ اپنے مَیں تو ہے کمزور کوئی جب 29 ہیں۔ رہتی دباتی مجھے جو اور ہوں
تو ہے جاتا لایا پر راہ غلط کو کسی جب ہوں۔ کرتا محسوس کمزور بھی کو
ہوں۔ کرتا محسوس رنجش شدید لئے کے اُس مَیں
میری جو گا کروں فخر پر چیزوں اُن مَیں تو پڑے کرنا فخر مجھے اگر 30
اِس) باپ کا عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارا 31 ہیں۔ کرتی ظاہر حالت کمزور
مَیں جب 32 رہا۔ بول نہیں جھوٹ مَیں کہ ہے جانتا (ہو تک ابد ثنا و حمد کی
پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق
فصیل کی شہر لیکن 33 کریں۔ گرفتار مجھے وہ تا کہ کئے مقرر دار پہرے اپنے

گیا۔ اُتارا سے وہاں کر رکھ میں ٹوکرے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں
نکلا۔ بچ سے ہاتھوں کے اُس مَیں یوں

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

نہیں، فائدہ کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ فخر اَور کچھ مَیں کہ ہے لازم 1
نے خداوند جو گا کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں اُن مَیں اب لیکن
چودہ جسے ہوں جانتا کو آدمی ایک میں مسیح مَیں 2 کئے۔ ظاہر پر مجھ
اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک آسمان تیسرے کر چھین ہوئے سال
جانتا ہی خدا ہاں، 3 ہے۔ جانتا خدا ہوا۔ باہر کے اِس یا میں جسم تجربہ یہ
کر چھین اُسے کہ 4 ہوں جانتا مَیں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم وہ کہ ہے
کا جن باتیں ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس
گا، کروں فخر مَیں پر آدمی کے قسم اِس 5 نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر
کمزور میری جو گا کروں فخر پر باتوں اُن صرف مَیں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن
ہوتا، نہ احمق میں اِس تو چاہتا کرنا فخر مَیں اگر 6 ہیں۔ کرتی ظاہر کو حالت
چاہتا مَیں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ مَیں لیکن کرتا۔ بیان حقیقت مَیں کیونکہ
مَیں جو ہو منحصر پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب کہ ہوں
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اِس مجھے کوئی ہوں۔ کرتا بیان یا کرتا
گیا، دیا چبھو کانٹا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ اِن مجھے لیکن 7
پھول مَیں تا کہ ہے رہتی دھنسی میں جسم میرے جو چیز دہ تکلیف ایک
مغرور مَیں تا کہ ہے رہتا مارتا مُکے میرے پیغمبر یہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ
سے مجھ اِسے وہ کہ کی التجا سے خداوند نے مَیں بار تین 8 جاؤں۔ ہو نہ
لئے تیرے فضل میرا" دیا، جواب یہی مجھے نے اُس لیکن 9 کرے۔ دُور

ہوتا میں ہی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت میری کیونکہ ہے، کافی
تا کہ گا کروں فخر پر کمزوریوں اپنی سے خوشی مزید میں لئے اِس "ہے۔
کی مسیح میں کہ ہے وجہ یہی 10 رہے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح
خوش میں پریشانیوں اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر
ہوں۔ ہوتا ور طاقت میں ہی تب ہوں ہوتا کمزور میں جب کیونکہ ہوں،

فکر لئے کے کُرنتھیوں کی پولس

ہے۔ دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ہوں، گیا بن بےوقوف مَیں 11
کرتے۔ بات میں حق میرے سامنے کے دوسروں ہی آپ کہ تھا چاہئے
رسولوں خاص نہاد نام اِن لیکن ہوں، نہیں بھی کچھ مَیں بےشک کیونکہ
الٰہی متعدد جو 12 ہوں۔ نہیں کم سے لحاظ بھی کسی مَیں میں مقابلے کے
کرتے ثابت وہ ہوئے سے وسیلے میرے کام زبردست اور معجزے نشان،
درمیان کے آپ سے قدمی ثابت بڑی وہ ہاں، ہوں۔ رسول مَیں کہ ہیں
دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے مَیں خدمت جو 13 گئے۔ کئے
فرق میں اِس !نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی خدمت میری میں جماعتوں
اگر کریں معاف مجھے بنا۔ نہ بوجھ مالی لئے کے آپ مَیں کہ تھا یہ صرف
ہے۔ ہوئی غلطی میں اِس سے مجھ
مرتبہ اِس ہوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری مَیں اب 14
مال کا آپ مَیں کیونکہ گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے کے آپ مَیں بھی
لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں آخر ہوں۔ چاہتا کو ہی آپ بلکہ نہیں
بڑی تو مَیں 15 لئے۔ کے بچوں کو باپ ماں بلکہ چاہئے کرنا نہیں جمع مال
خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گا لوں اُٹھا خرچہ ہر لئے کے آپ سے خوشی
محبت زیادہ سے آپ مَیں اگر گے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔ دوں کر
رکھوں؟

کہ ہیں سوچتے بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ مَیں ہے، ٹھیک 16
کس 17 لیا۔ پھنسا میں جال اپنے سے دھوکے کو آپ اور ہوں چالاک مَیں
سے میں اُن نے مَیں کیا بھیجا پاس کے آپ نے مَیں کو لوگوں جن طرح؟
حوصلہ کی طِطُس نے مَیں 18 اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ ذریعے کے کسی
بھیج ساتھ بھی کو بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی
دونوں ہم کیونکہ !نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ نے طِطُس کیا دیا۔
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں رُوح ہی ایک

دفاع اپنا سامنے کے آپ ہم کہ گے ہوں رہے سوچ سے دیر کافی آپ 19
کے اللہ ہوئے ہوتے میں مسیح ہم بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن ہیں۔ رہے کر
ہم بھی کچھ جو عزیزو، میرے اور ہیں۔ رہے کر بیان کچھ یہ ہی حضور
کہ ہے ڈر مجھے 20 ہیں۔ کرتے لئے کے کرنے تعمیر کی آپ ہم ہیں کرتے
آپ حالت میری نہ گی، آئے پسند مجھے حالت کی آپ نہ تو گا آؤں مَیں جب
بہتان، غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، میں آپ کہ ہے ڈر مجھے کو۔
کہ ہے ڈر مجھے ہاں، 21 گی۔ جائے پائی بے ترتیبی اور غرور بازی، گپ
مَیں اور گا، دکھائے نیچا سامنے کے آپ مجھے اللہ تو گا آؤں جب دفعہ اگلی
تک اب کے کر گناہ میں ماضی نے جنہوں گا کھاؤں غم لئے کے بہتوں اُن
کی۔ نہیں توبہ سے عیاشی اور زناکاری ناپاکی، اپنی

13

سلام اور تنبیہ آخری

مطابق کے مُقدّس کلامِ ہوں۔ رہا آپاس کے آپ دفعہ تیسری مَیں اب 1
جب 2 جائے۔ کی سے گواہوں تین یا دو تصدیق کی الزام ہر کہ ہے لازم

تھا۔ کیا آگاہ کو آپ سے پہلے نے مَیں تو تھا آیا پاس کے آپ دفعہ دوسری مَیں
تو گا آؤں واپس مَیں جب کہ ہوں کہتا دوبارہ بات یہ دُور سے آپ مَیں اب
آپ ثبوت بھی جو 3 لوگ۔ دیگر نہ تھا کیا گناہ پہلے نے جنہوں گے بچیں وہ نہ
گا۔ دوں کو آپ مَیں وہ ہے بولتا ذریعے میرے مسیح کہ ہیں رہے مانگ
درمیان کے آپ وہ نہیں، ہے۔ نہیں کمزور مسیح میں سلوک ساتھ کے آپ
میں حالت کمزور اُسے اگرچہ کیونکہ 4 ہے۔ کرتا اظہار کا قوت اپنی ہی
ہم طرح اِسی ہے۔ زندہ سے قدرت کی اللہ وہ اب لیکن گیا، کیا مصلوب
کرتے خدمت کی آپ ہم سے قدرت کی اللہ لیکن ہیں، کمزور میں اُس بھی
ہیں۔ زندہ ساتھ کے اُس وقت

اپنے خود ہے؟ قائم ایمان کا آپ کیا کہ کریں معلوم کر جانچ کو آپ اپنے 5
نہیں اگر ہے؟ میں آپ مسیح عیسیٰ کہ جانتے نہیں آپ کیا پرکھیں۔ کو آپ
اُمید مجھے لیکن 6 ہوتا۔ ثابت نامقبول ایمان کا آپ کہ ہوتا مطلب کا اِس تو
ثابت نامقبول ہم ہے تعلق ہمارا تک جہاں کہ گے لیں پہچان اِتنا آپ کہ ہے
ہو نہ غلطی کوئی سے آپ کہ ہیں کرتے دعا سے اللہ ہم 7 ہیں۔ ہوئے نہیں
آپ کہ یہ بلکہ نکلیں صحیح ہم سامنے کے لوگوں کہ نہیں یہ بات جائے۔
کیونکہ 8 دیں۔ قرار نہ کیوں ناکام خود ہمیں لوگ چاہے کریں، کام صحیح
حق کے اُس صرف بلکہ سکتے ہو نہیں کھڑے خلاف کے حقیقت ہم
اور ہیں۔ کمزور خود ہم گو ہیں ور طاقت آپ جب ہیں خوش ہم 9 میں۔
سے آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی 10 جائیں۔ ہو کامل آپ کہ ہے یہ دعا ہماری
کر استعمال اختیار اپنا مجھے تو گا آؤں مَیں جب پھر ہوں۔ لکھتا کر رہ دُور
آپ اختیار یہ مجھے نے خداوند کیونکہ گی۔ پڑے کرنی نہیں سختی پر آپ کے
ہے۔ دیا لئے کے کرنے تعمیر کو آپ بلکہ نہیں لئے کے دینے ڈھا کو

ایک جائیں، سدھر ہوں۔ کہتا سلام کو آپ مَیں میں آخر بھائیو، 11
سلامتی صلح اور رکھیں سوچ ہی ایک کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی اور محبت پھر گزاریں۔ زندگی ساتھ کے
کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام دینا۔ بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 12
ہیں۔
کی القدس روح اور محبت کی اللہ فضل، کا مسیح عیسیٰ خداوند 13
رہے۔ ہوتی ساتھ کے سب آپ رفاقت

مقدّس کتابِ

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: ☐☐☐☐☐ (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:

You include the above copyright and source information.

You do not sell this work for a profit.

You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2022-05-06

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 22 Feb 2024 from source files dated 31 Aug 2023
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046